Regd L. No 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور

تار کا پتہ :- الفضل لاہور

فی پرچہ ۱/۔

یوم چہار شنبہ — ۷ شوال ۱۳۷۳ھ

جلد ۴۳ | ۹ ماہ احسان ۱۳۳۳ ہش ۹ جون ۱۹۵۴ء | نمبر ۱۳۷

249

عراق میں جلسے کرنے اور جلوس نکالنے کی ممانعت

بغداد ۸ جون۔ عراق میں ایوان نائبین کے ۱۳۵ ممبروں کا انتخاب کرنے کے لئے کل سے انتخاب شروع ہو رہے ہیں۔ وزیر داخلہ نے انتخابات کے سلسلہ میں مظاہرے اور جلسے کرنے کی ممانعت کر دی ہے۔ اتوار کو جنوبی عراق اور سلیمانیہ میں جو جھڑپیں ہوئی تھیں۔ ان کی وجہ سے یہ حکم دیا گیا ہے۔ جھڑپوں کے بعد بصرہ میں بارہ اور سلیمانیہ میں سولہ آدمیوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

ہند چینی میں جنگ بند کرنے کا نیا منصوبہ

جنیوا ۸ جون۔ آج جنیوا کانفرنس میں کمبوڈیا کے وزیر خارجہ نے ہند چینی کی تین ریاستوں میں ایک ساتھ جنگ بند کرنے کے لئے ایک نیا منصوبہ پیش کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ تینوں ریاستوں سے صلح کے علیحدہ علیحدہ معاہدے کئے جائیں۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ سمجھوتہ کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ کمبوڈیا سے تمام غیر ملکی فوجیں نکال لی جائیں

وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی ترکی کے ایک ہفتہ کے دورہ پر روانگی

آپ اس ماہ کی سولہ تاریخ کو واپس کراچی پہنچ جائیں گے

کراچی ۸ جون۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی اور ان کے ساتھی آج رات ترکی کے سرکاری دورے پر روانہ ہونے والے تھے امید ہے کہ آپ اس ماہ کی سولہ تاریخ کو دورے سے واپس کراچی پہونچ جائیں گے۔ انقرہ ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ مسٹر محمد علی کے دورہ کا پروگرام مکمل ہو چکا ہے۔ وہ کل گیارہ بجے استنبول کے ہوائی اڈہ پر پہنچیں گے۔ اور کل ہی انقرہ پہنچ جائیں گے مسٹر محمد علی کے لئے ٹرین میں خاص ڈبہ لگایا جائے گا

گورنر جنرل کا امدادی فنڈ

بارہ ہزار پانچ سو روپے کی وصولی

کراچی ۸ جون۔ گورنر جنرل مسٹر غلام محمد نے نارائن گنج کے طوفان کا شکار ہونے والے لوگوں کے لئے جس امدادی فنڈ کی اپیل کی تھی۔ اس میں اب تک بارہ ہزار پانچ سو روپے اکٹھے ہو چکے ہیں:

ہند چینی کے متعلق آسٹریلیا کے وزیر خارجہ کا بیان

سڈنی ۸ جون۔ آسٹریلیا کے وزیر خارجہ مسٹر کیسی نے کہا ہے کہ جنوب مشرقی ایشیا کے لوگوں کی اخلاقی تائید حاصل کئے بغیر ہند چینی کے مسئلہ کا حل پائیدار ثابت نہ ہوگا۔

منظفر آباد میں کالج کا قیام

منظفر آباد ۸ جون، آزاد کشمیر کی حکومت نے منظفر آباد میں ایک انٹرمیڈیٹ کالج اور تین نئے ہائی سکول قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آزاد کشمیر میں اس وقت ایک اورنٹیل کالج کے علاوہ سولہ ہائی سکول اور ساڑھے چار سو پرائمری سکول ہیں۔

کرپلانی کی حکومت ہند پر تنقید

نئی دہلی ۸ جون۔ ہندوستان کی پرجا سوشلسٹ پارٹی کے چیئرمین مسٹر کرپلانی نے حکومت پر نکتہ چینی کی ہے۔ کہ وہ لوگوں کو دبانے کے لئے انگریزی حکومت سے بھی زیادہ سخت طریقے استعمال کر رہی ہے:

لاہور ۸ جون۔ آج لاہور کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۱۰۶ ۱ء اور کم سے کم ۸۱ تھا۔

سپر کانسٹی لیشن طیارہ افتتاحی پرواز کے بعد کراچی واپس پہنچ گیا

کراچی ۸ جون۔ پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کا سپر کانسٹی لیشن طیارہ اپنی افتتاحی پرواز کے بعد ڈھاکہ سے کراچی واپس پہنچ گیا۔ ڈھاکہ سے اس میں ۵۳ مسافر سوار ہوئے تھے۔ طیارہ صبح آٹھ بجکر ۴۰ منٹ پر ڈھاکہ سے روانہ ہوا۔ اور ڈھائی بجے کراچی کے ہوائی اڈہ پر پہنچ گیا۔ طیارہ نے گیارہ ہزار سے سترہ ہزار فٹ تک کی بلندی پر اوسطاً دو سو چھیاسٹھ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے پرواز کی جہاز میں سفر کرنے والوں کا بیان ہے۔ کہ ان کا سفر بہت آرام دہ رہا۔ اور جھٹکوں سے محفوظ رہے

مرتضیٰ رضیٰ چوہدری کراچی پہنچ گئے

کراچی ۸ جون۔ خزانہ کے وزیر مملکت مرتضیٰ رضیٰ چوہدری مشرقی بنگال کے ایک ہفتہ کے دورہ کے بعد آج کراچی پہنچ گئے۔

ترکی کے وزیر اعظم کی یونان کے وزیر اعظم سے ملاقات

ایتھنز ۸ جون۔ آج ایتھنز میں ترکی کے وزیر اعظم نے یونان کے وزیر اعظم سے ملاقات کی۔ چند دن پیشتر مارشل ٹیٹو کی یونان کے وزیر اعظم سے جو بات چیت ہوئی تھی۔ وزیر اعظم یونان نے ترکی کے وزیر اعظم کو اس کے متعلق معلومات بہم پہنچائیں۔ مارشل ٹیٹو نے جو آج بلغراد پہونچے ہیں کہا ہے کہ ترکی یونان اور یوگوسلاویہ نے جو معاہدہ کیا ہے۔ وہ امن و امان کو برقرار رکھنے اور جارحانہ کارروائیوں کی روک تھام کرنے کیلئے کیا گیا ہے۔

پنجاب کے ضمنی انتخابات کے لئے لیگ کے ٹکٹوں کی تقسیم

لاہور ۸ جون۔ آج مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کا اجلاس لاہور میں منعقد ہوا۔ جس میں صوبہ بھر کے سات انتخابی حلقوں میں آٹھ ضمنی انتخابات کے سلسلہ میں لیگ کے ٹکٹوں کی اس طرح تقسیم کی گئی ہو (۱) منٹگمری حلقہ نمبر ۲ مہاجر نشست رائے محمد اقبال۔ مقامی نشست سردار فتح خاں (۲) حلقہ خواتین اندرون شہر لاہور بیگم سلمٰے تصدق حسین (۳) ملتان حلقہ نمبر ۳ مخدوم سید رحمت حسین۔ جھنگ حلقہ نمبر ۱ مہر محمد عارف جھنگ حلقہ ۳ کرنل عابد حسین۔

گوجرانوالہ کے حلقہ نمبر ۴ کے امیدوار کے متعلق بورڈ نے یہ فیصلہ کیا کہ اسکے متعلق صدر ملک فیروز خاں نون کو اختیار دے دیا جائے۔ کہ جس کو چاہیں لیگ کا ٹکٹ دے دیں:

بے گھر مہاجرین کو مکان مہیا کرنے کے لئے حکومت سندھ کی سکیم

حیدر آباد ۸ جون حکومت سندھ نے سندھ کے شہری علاقہ کے بیس ہزار بے گھر مہاجرین کو مکان بنانے کے لئے زمین الاٹ کرنے کی ایک سکیم بنائی ہے۔ مہاجرین کو جو زمینیں دی جائیں گی۔ وہ صاف کر کے قطعہ وار دی جائیں گی۔ اس سکیم کے تحت ہر مہاجر کو ۱۲۰ گز مربع زمین مکان بنانے کے لئے دی جائے گی۔ چھت ڈالنے کا سامان دیا جائے گا۔ اور مکان بنانے کے لئے ۲۰۰ روپے قرض دیئے جائیں گے۔ اندازہ ہے۔ کہ اس سکیم پر ۸۲ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔ حیدر آباد سکھر میں ۶۳ ہزار روپے کی لاگت سے سو مکان بنائے گئے ہیں۔ جو مہاجرین کو الاٹ کئے جا چکے ہیں۔ حیدر آباد کے قریب لطیف آباد کی جو بستی بسائی گئی ہے۔ اس میں اے کلاس کے ایک ہزار مکانات تیار ہو چکے ہیں۔ اور ان کی الاٹمنٹ شروع کی جا چکی ہے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے انصاف پریس میں طبع کرا کر ۳۱ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر

کلام النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قرآن مجید کی فضیلت

عَنْ مَالِكٍ اَنَّهُ بَلَغَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللّٰہ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَرَكْتُ فِيْكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّهٖ ؕ (موطا امام مالک)

ترجمہ:۔ مالک کہتے ہیں انہیں یہ بات پہنچی ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں نے تم میں دو باتیں ایسی چھوڑی ہیں کہ جب تک تم ان پر مضبوطی سے قائم رہو گے۔ تو گمراہ نہیں ہو گے۔ ایک اللہ کی کتاب ہے اور دوسری سنت نبوی ہے۔

تحریک وقف زندگی

حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد گرامی

فرمایا ”بڑوں کو بھی چاہیئے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو سمجھیں اور نوجوانوں کو بھی چاہیئے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو سمجھیں۔ ماں باپ کو بھی چاہیئے کہ وہ اپنے فرائض کا احساس کریں اور بچوں کو بھی چاہیئے کہ وہ اپنی آئندہ زندگی کا فکر کریں۔ تاکہ پیشتر اس کے کہ ہم پر وہ شرمندی کا دن آئے کہ جماعتیں ہم سے آدمی طلب کریں اور ہم ان کی مانگ پورا کرنے سے قاصر ہوں۔ غیر ممالک کی طرف سے مبلغین کا مطالبہ ہو۔ اور ہم کہیں کہ ہمارے پاس کوئی مبلغ نہیں۔ ہم اپنے آپ کو پوری طرح تیار کرلیں۔ اور دنیا کی ضرورت پورا کرنے کا ہمارے پاس مکمل سامان موجود ہو۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ لوگوں کی امداد کرے اور آپ کے ایمان اور اخلاص میں برکت پیدا کرے تاکہ اس اہم کام کی طرف آپ متوجہ ہوں۔ اور دین کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کرکے آپ لوگ اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل کریں“۔ (خطبہ جمعہ ۲۵/۲/۲۶ ۱۲)

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دار الصدر ربوہ کی طرف سے

صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کے اعزاز میں الوداعی دعوت

ربوہ ۵ جون۔ کل بعد نماز عصر مسجد مبارک میں مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دار الصدر شرقی ربوہ کی طرف سے صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کے اعزاز میں ایک الوداعی دعوت کا اہتمام کیا گیا۔ موصوف اپنی بیگم صاحبہ سمیت تبلیغ اسلام کے لئے انڈونیشیا تشریف لے جا رہے ہیں۔

محترم سید محمود احمد صاحب ناصر نے اراکین مجلس خدام الاحمدیہ کی نمائندگی کرتے ہوئے صاحبزادہ صاحب موصوف کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا اور اس اعزاز پر جو انڈونیشیا میں مبلغ اسلام کی حیثیت سے انہیں حاصل ہونے والا ہے مبارکباد پیش کی۔ جواباً صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے اراکین مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دار الصدر اور دیگر حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اور دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں اشاعت اسلام اور خدمت دین کے بلند اور پاک مقصد میں کامیابی اور فلاح عطا فرمائے۔

آپ کے بعد مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے جو اس تقریب کی صدارت کر رہے تھے۔ مختصر سی تقریر فرمائی اور ان امور کا ذکر کیا جو ایک مبلغ کے لئے تبلیغ کے میدان میں بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ حاضرین میں صحابہ کرام۔ ناظر صاحبان وکلاء صاحبان اور بعض دوسرے احباب بھی شریک تھے۔ دعا کے بعد یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کے بغیر روحانیت کا کوئی درجہ حاصل نہیں ہو سکتا

ہمارا اس بات پر بھی ایمان ہے کہ ادنیٰ درجہ صراط مستقیم کا بھی بغیر اتباع ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہرگز انسان کو حاصل نہیں ہو سکتا چہ جائیکہ راہ راست کے اعلیٰ مدارج بجز اقتداء اس امام الرسل کے حاصل ہو سکیں۔ کوئی مرتبہ شرف و کمال کا اور کوئی مقام عزت اور قرب کا بجز سچی اور کامل متابعت اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم ہرگز حاصل کر ہی نہیں سکتے ہمیں جو کچھ ملتا ہے ظلی اور طفیلی طور پر ملتا ہے۔ اور ہم اسبات پر بھی ایمان رکھتے ہیں کہ جو راستباز اور کامل لوگ شرف صحبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو کر تکمیل منازل سلوک کر چکے ہیں۔ ان کے کمالات کی نسبت بھی ہمارے کمالات اگر ہمیں حاصل ہوں۔ بطور ظلّ کے واقع ہیں۔ اور ان میں سے بعض ایسے جزئی فضائل ہیں۔ جو اب ہمیں کسی طرح حاصل نہیں ہو سکتے۔ غرض ہمارا ان تمام باتوں پر ایمان ہے۔ جو قرآن شریف میں درج ہیں۔ اور جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کی طرف سے لائے۔ اور تمام محدثات اور بدعات کو ہم ایک فاش ضلالت اور جہنم تک پہنچانے والی راہ یقین رکھتے ہیں۔ (ازالہ اوہام حصہ اول صفحہ ۲۰)

سو فیصدی چندہ تحریک جدید ادا کرنے والے مخلصین کی فہرست دعا کیلئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور پیش کر دی گئی

۱۔ مجاہدین دفتر اول و دوم جنہوں نے اپنے وعدے ۲۹ رمضان المبارک تک پورے کر دیئے وہ مطلع رہیں کہ ان کے نام دعا کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور پیش کر دیئے گئے ہیں۔

۲۔ بعض ایسے احباب جنہوں نے اپنا وعدہ تاریخ مقررہ تک پورا ادا تو کر دیا تھا۔ لیکن دفتر ہذا میں ادائیگی کی بروقت اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ ان کے اسماء گرامی کی فہرست تیار ہو رہی ہے جو حضرت اقدس کے حضور ان شاء اللہ ۱۲ جون کو بھیجدی جائے گی۔ [illegible] احباب مطمئن رہیں۔

۳۔ جو مجاہدین تیس جون ۱۹۵۴ء تک اپنے وعدے سو فیصدی ادا کر دیں گے۔ ان کے نام انشاء اللہ حضور کی خدمت میں دس جولائی ۱۹۵۴ء کو دعا کے لئے پیش کر دیئے جائیں گے۔ یہ تاریخ در حقیقت زمیندار احباب کی خاطر رکھی گئی ہے۔ جن کے لئے تحریک جدید کے چندے فصل ربیع کی پیداوار سے ۲۹ رمضان المبارک تک ادا کرنا نہایت مشکل امر تھا۔ لیکن غیر زمیندار مخلصین بھی اس موقع سے برابر کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

۴۔ جو احباب رضا کارانہ طور پر چندہ تحریک جدید کی فراہمی ابتغاءً لوجہ اللہ دفتر ہذا کی درخواست پر کر رہے ہیں انکی ایک خاص فہرست تیار کی جا رہی ہے جو حضور انور کے حضور خاص دعا کے لئے پیش کی جائے گی۔ اس فہرست میں مندرجہ ذیل احباب کا ذکر ہوگا۔ جن کے اسماء گرامی اخبار الفضل میں بغرض اشاعت بھی بھیجے جائیں گے۔ نیز شکر و امتنان کے جذبات سے علاوہ وکالت مال بھی ملکر دعا کرے گا۔

الف۔ کارکنان جماعت ہائے احمدیہ کے نام جنہوں نے ۳۰ جون ۱۹۵۴ء تک جماعت کے وعدوں کی نصف سے زائد رقم وصول کرکے جمع کرا دی ہوگی۔
ب۔ 〃 〃 〃 〃 〃 جماعت کے چندوں کا نصف وصول کرکے جمع کرا دیا ہوگا۔
ج۔ 〃 〃 〃 〃 〃 دفتر ہذا کی درخواست پر اپنی ملحقہ زمیندار جماعتوں کا چندہ وصول کرکے مرکز میں بھجوا دیا ہوگا۔

د۔ ہر ماہ مساجد فنڈ میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے والے احباب کے نام نیز اس مد میں سب سے زیادہ رقم جمع کروانے والی جماعتوں کے نام۔ (زمیندار جماعتوں کا مقابلہ آپس میں ہوگا شہری جماعتوں کے ساتھ نہیں)

ہ۔ ۱۲ ماہ سے کام کرکے سب سے زیادہ چندہ دینے والے احباب اور جماعتوں کے نام۔

مخلصین جماعت استباق فی الخیرات کا مظاہرہ فرمائیں اور ان انعامات کے وارث بن جو اس پاک گروہ کیلئے انشاء اللہ مقدر ہو [illegible]

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۹ احسان ۱۳۳۳ھش

غیر اسلامی ممالک کے مسلمان

آج بعض کے نزدیک ۵۰ کروڑ اور بعض کے نزدیک ۶۰ کروڑ مسلمان دنیا میں آباد ہیں۔ ظاہر ہے کہ یہ تمام تعداد مسلمانوں کے آزاد ملکوں میں آباد نہیں ہے۔ بلکہ اس تعداد کا اکثر حصہ ایسے ممالک میں آباد ہے۔ جہاں غیر مسلموں کی حکومت ہے۔ ایک تخمینہ کے مطابق خالص اسلامی ممالک میں زیادہ سے زیادہ بیس کروڑ مسلمان آباد ہوں گے۔ باقی تیس کروڑ یا چالیس کروڑ دوسروں کے زیر نگیں ہیں۔ سوال یہ ہے۔ کہ جو مسلمان دوسروں کے زیر نگیں ہیں۔ ان کے لئے خود ان کو یا اسلامی ممالک کو کیا کرنا چاہیئے۔ تاکہ وہ عزت و آبرو سے اپنے مذہب کی پابندی کرتے ہوئے زندگی بسر کر سکیں۔

اس بات کو واضح کرنے کے لئے ہم ایک ٹھوس مثال لیتے ہیں۔ بھارت میں اس وقت کم و بیش ۴ کروڑ مسلمان آباد ہیں۔ ان کے متعلق حالیہ خبریں جو پہنچ رہی ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ کہ مہاسبھا اور اس قسم کی دوسری ہندو تنظیموں نے زور شور سے انہیں شدھ کرنے کی مہم جاری کر رکھی ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ مسلمانوں کے گاؤں کے گاؤں شدھ کر لئے گئے ہیں۔ ہندو مہاسبھائی کیا تمام ہندو خواہ وہ کانگرسی ہی کیوں نہ ہوں۔ یہ چاہتے ہیں۔ کہ کسی نہ کسی طرح مسلمانوں کو شدھ کر لیا جائے۔ نہ صرف مسلمانوں کو بلکہ ان کو بھی جو عیسائی ہو چکے ہیں۔

اگرچہ خود ہندو معاشرہ کی موجودہ صورت اس بات کے منافی ہے۔ مگر سیاسی خیال کے ہندو سمجھتے ہیں۔ کہ عیسائیوں اور مسلمانوں سے ہندوستان کو پاک کر دیا جائے۔ تو وہاں ایک قومیت نشوونما پا سکتی ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ ہندو ازم میں ذات پات کا امتیاز اس رستے میں حائل ہے۔ چنانچہ بنارس میں عدالت نے کم از کم دو ہندو مندروں میں اچھوتوں کے داخلہ کے خلاف حکم امتناعی جاری کیا ہے۔ تاہم ہندو سیاسی خیال کے لوگ اس بات پر مصر ہیں۔ کہ عیسائیوں اور مسلمانوں کو بھی ہندو بنا لیا جائے۔

بھارت میں مسلمانوں کے خلاف اس مہم سے بعض اسلامی ممالک بھی متاثر ہوئے ہیں۔ چنانچہ ایک ایرانی اخبار نے اس کے متعلق جو کچھ لکھا ہے۔ اس کا حوالہ دیکر "مسلمان جسد واحد ہیں" کے زیر عنوان ایک لوکل معاصر رقمطراز ہے:۔

"ایران کے ایک ہفت روزہ اخبار کی اطلاع ہے۔ کہ مسلم ممالک ہندوستان سے سفارتی تعلقات منقطع کرنے کے سوال پر غور کر رہے ہیں۔ کیونکہ ہندوستان میں ہندو مہاسبھا حکومت ہند کی مدد سے مسلمانوں کو تنگ کر رہی ہے۔ اگر یہ خبر درست ہے۔ تو بے حد خوش آئند ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ کہ مسلمان ایک جسم کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جب اس جسم کے کسی حصے اور عضو کو تکلیف پہنچتی ہے۔ تو پورا جسم اس تکلیف کو محسوس کرتا ہے۔ اگر مسلمانوں کے اندر یہ احساس پوری طرح پیدا ہو جائے۔ تو دنیا بھر کے مسلمان لسانی اور نسلی اختلافات جغرافی حد بندیوں اور فاصلے کی دوری کے باوجود ایک ایسے مضبوط رشتے میں بندھ جائیں۔ اور محبت و رافت کے ایک ایسے مرکز پر جمع ہو جائیں۔ کہ کوئی غیر قوم ان کی طرف ٹیڑھی نظر سے دیکھنے کی جرأت نہ کر سکے۔ آج دنیا میں مسلمان جس طرح ذلیل و خوار اور اغیار کے ظلم و ستم کا شکار ہو رہے ہیں۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے۔ کہ ان کے اندر پوری ملت کے جسد واحد ہونے کا وہ احساس باقی نہیں رہا۔ جو اسلام نے پیدا کیا تھا۔ اس وقت کیفیت یہ ہے۔ کہ دنیا کے ایک خطے میں مسلمانوں پر ظلم و ستم کے پہاڑ ٹوٹ رہے ہوتے ہیں۔ تو دوسرے خطے کے مسلمانوں کو ان کی خبر بھی نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کے برعکس اکثر ایک خطے کے مسلمان اغیار کا آلہ کار بن کر دوسرے خطے کے مسلمانوں کو تباہ و برباد کرتے رہے ہیں۔ اگر مسلمانوں کے اندر جسد واحد ہونے کا احساس از سر نو بیدار ہو جائے۔ تو ہمیں یقین ہے۔ کہ مسلمان قوموں کی بہت سی مشکلات دور ہو سکتی ہیں۔ اسی احساس کے نہ ہونے کی وجہ سے دنیائے اسلام مختلف قومیتوں میں بٹ کر رہ گئی ہے۔ ہر قوم کو اپنے مفاد سے دلچسپی ہے۔ دوسری کو نقصان پہنچتا ہے۔ تو پہنچا کرے۔ اس سیاسی اور قومی نفسا نفسی نے تمام مسلمان ملکوں کو ایک دوسرے سے بے نیاز کر دیا ہے۔ اور اس طرح دشمنوں کو مسلمانوں کے مال و جان اور آبرو سے کھیلنے کی کھلی چھٹی مل گئی ہے۔"

(تسنیم ۷ رجون ۱۹۵۴ء صفحہ ۲)

اس کے ساتھ اب ذیل کا نوٹ بھی جو مولانا عبدالماجد دریا بادی نے "خارجیت کی جارحیت" کے زیر عنوان اپنے ہفت روزہ "صدق جدید" میں سپرد قلم کیا ہے۔ ملاحظہ ہو:۔

"انٹی احمدیہ بلووں کی تحقیقاتی کمیٹی کے سامنے دو سوالوں کے دو جواب:۔

۱۔ کیا آپ ہندوؤں کا جن کی بھارت میں اکثریت ہے۔ یہ حق تسلیم کریں گے۔ کہ وہ اپنے ملک کو ہندو دھارمک ریاست بنائیں؟

جواب۔ جی ہاں۔

کیا اس طرز حکومت میں منوسمرتی کے مطابق مسلمانوں سے ملیچھوں یا شودروں کا سا سلوک ہونے پر آپ کو کچھ اعتراض تو نہیں ہوگا؟

جواب:۔ جی نہیں۔

۲۔ اگر پاکستان میں اس قسم کی اسلامی حکومت قائم ہو جائے۔ تو کیا آپ ہندوؤں کو اجازت دیں گے۔ کہ وہ اپنا آئین اپنے مذہب کی بنیاد پر بنائیں؟ جواب۔ یقیناً بھارت میں اس قسم کی حکومت مسلمانوں سے شودروں اور ملیچھوں کا سا سلوک بھی کرے۔ اور ان پر منو کے قوانین نافذ کر کے انہیں حقوق شہریت سے محروم اور حکومت میں حصہ لینے کے ناقابل قرار دے ڈالے۔ تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہوگا

شاید یہ دونوں جوابات آپ کو یقین آئے گا۔ کہ کن کی زبان سے عطا ہوئے ہیں!۔ پہلا جواب صدر جمعیۃ علماء پاکستان ابو الحسنات۔ مولانا محمد احمد قادری رضوی (بریلوی) کا ہے۔ اور دوسرا بانی و امیر جماعت اسلامی مولانا ابو الاعلیٰ مودودی کا۔ انا للہ ثم انا للہ

ناؤ یہ کس نے ڈبوئی۔ خضر نے

مسلمانان ہند کا بڑے سے بڑا دشمن بھی کیا اس سے بڑھ کر کوئی جواب دے سکتا تھا! فریاد بجز مالک حقیقی کے اور کس سے کیجیے۔ کس شقاوت کے ساتھ ۴ کروڑ کلمہ گوؤں کو سیاسی موت کا حکم سنایا جا رہا ہے۔ اور ان میں سے ایک جمعیۃ علمائے پاکستان کے صدر ہیں اور دوسرے جماعت اسلامی کے بانی و امیر۔ اور مولانا مودودی صاحب کا یہ پہلا کرم مسلمانان ہند پر نہیں۔ کئی سال ہوئے ایک اور فتویٰ بھی تو کچھ اس قسم کا دے چکے ہیں۔ کہ ہندی مسلمانوں کے ساتھ رشتہ ازدواج جائز نہیں! وہی ہندوستان جس میں صرف رسمی اور نسلی ہی مسلمان نہیں ہزارہا ہزار "صالحین" یعنی جماعت اسلامی کے ارکان بھی آباد ہیں — جارحیت کی اس حد تک تو شاید خارجیت بھی اپنے دور اول میں نہیں پہنچی تھی۔"

(زمیندار مورخہ ۷ رجون ۱۹۵۴ء صفحہ ۳)

جلسہ سالانہ ۱۹۵۴ء

احباب کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ جس قدر اخراجات ہم کو جلسہ سالانہ پر کرنے پڑتے ہیں۔ ان کے مقابلہ میں چندہ کی جو رقم اس غرض کے لئے جمع ہوتی ہے۔ وہ کئی ہزار کی مقدار میں کم ہوتی ہے۔ اور مرکز کی متواتر کوششوں کے باوجود خرچ کے مقابلہ میں آمد کی کمی سال بسال قائم رہتی ہے۔ حالانکہ کوئی وجہ نہیں۔ کہ جو جماعت ہر قسم کے چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی ہو۔ وہ جلسہ سالانہ کے چندہ کی فراہمی میں معیار سے گری رہے۔

اندریں حالات میں جماعت کے تمام مخلص دوستوں سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ ابھی سے چندہ جلسہ سالانہ کے ادا کرنے اور فراہم کرنے میں پورے خلوص اور توجہ سے کام لیں۔ اور آئندہ جلسہ کے لئے عزم صمیم کے ساتھ اس قدر چندہ کی رقم جمع کر دیں۔ جو کم از کم اخراجات سالانہ جلسہ کے لئے مکتفی ہو۔

احباب کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جس طرح چندہ عام کی شرح ہر شخص کی آمد ماہوار پر ایک آنہ فی روپیہ مقرر ہے۔ اسی طرح چندہ جلسہ سالانہ کی شرح ایک مہینے کی آمد پر دس فی صدی مقرر ہے۔ گویا ایک سو روپیہ ماہوار آمد والے دوست کے لئے صرف مبلغ دس روپیہ بطور چندہ جلسہ سالانہ دینا واجب ہے۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ضروری ارشاد

اپنا روپیہ امانت تحریک جدید میں رکھوائیں

"امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی"۔

احباب سلسلہ کے فائدہ کی تجویز

بعض دوست اپنے بچوں کی تعلیم کیلئے روپیہ جمع کرتے ہیں۔ کہ جب وہ کسی خاص عمر کو پہنچ جائیں۔ یا کوئی خاص امتحان پاس کر لیں۔ تو آئندہ تعلیم کے لئے ان کو کوئی رقم ماہوار یا یکمشت خرچ کے لئے دی جائے۔ ایسا ہی بعض دوست مکان بنوانے یا شادی وغیرہ کے اخراجات کے لئے رقم جمع کرتے ہیں۔ جو آئندہ ضرورت کے وقت خرچ کی جا سکے۔ ایسے دوستوں کی سہولت کے لئے امانت تحریک جدید میں انتظام کیا گیا ہے۔ کہ یکمشت یا ماہوار کوئی رقم امانت تحریک جدید میں جمع کراتے رہیں۔ اور جب چاہیں یکمشت یا باقساط واپس لے لیں۔ یا ان کی ہدایت کے مطابق دفتر امانت تحریک جدید ادا کرتا رہے گا۔ امید ہے دوست اس موقع سے فائدہ اٹھائیں گے۔ (افسر امانت تحریک جدید)

تاریخ اسلام

حق و باطل کا ایک معرکہ

از خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی

(۲)

کفار مکہ کو مسلمانوں کے مقابل ہر میدان میں منہ کی کھانی پڑی۔ ان کی شان و شوکت سب کی سب خاک میں مل گئی۔ ان کا اپنی اکثریت پر نازاں ہونا اور اپنے ساز و سامان پر اترانا کسی کام نہ آیا۔ اسلام نے فتح پانی تھی سو اس نے ہر میدان میں فتح پائی اور عظیم الشان فتح پائی۔ خدائی نوشتے اور بشارتیں پوری ہوئیں۔ توحید کا پرچم سرزمین عرب اور دیگر وادیوں میں لہرانے لگا۔ گھر گھر میں توحید کے ترانے گائے جانے لگے۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا حی و قیوم خدا معبود ان باطلہ پر ہر لحاظ سے غالب آیا۔ اور لات و منات کی خدائیں تہس نہس ہوگئیں۔ دنیا والوں نے اپنی آنکھوں سے وہ روحانی انقلاب پیدا ہوتا دیکھا کہ جو کبھی روئے زمین پر نہ دیکھا گیا تھا۔

کیا یہ حیرت انگیز اور ایمان افروز منظر نہیں کہ وہ مسلمان جو مکی زندگی میں کفار قریش کے ہر قسم کے مظالم کا تختہ مشق بنے ہوئے تھے۔ اور جن کا مقدس آقا حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم نہایت بے دردی اور انتہائی ظلم و تعدی کے ساتھ اپنے مقدس وطن مکہ سے نکالا گیا تھا سارے عرب پر مسلط ہوگیا۔ اور خدا تعالےٰ نے اپنے برگزیدہ رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے بڑے بڑے صنادید مکہ کے سر جھکا دیئے اور جب فتح مکہ کے موقعہ پر خدا تعالےٰ کے پاک رسول ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے کفار مکہ کو مخاطب ہوکر فرمایا کہ یا معشر قریش ما ترون انی فاعل فیکم یعنے اے قریش کے گروہ بتاؤ آج میں تم سے کس قسم کا سلوک کروں تو انہوں نے جواباً عرض کی کہ ہم آپ سے یوسف والا سلوک چاہتے ہیں جو اس نے اپنے بھائیوں سے کیا تھا۔ اس پر حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے (بوجہ رحیم و کریم ہونے کے) آنسو رواں ہوگئے۔ اور آپ نے فرمایا فانی اقول کما قال اخی یوسف لا تثریب علیکم الیوم یغفر اللہ لکم وھو ارحم الراحمین اذھبوا فانتم الطلقا یعنے میں تم سے اس وقت وہی کچھ کہوں گا۔ جو میرے بھائی یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں سے کہا تھا کہ آج میں تم کو کسی قسم کی ملامت نہیں کروں گا۔ اللہ تعالےٰ تمہیں معاف فرمائے گا۔ کیونکہ وہی سب سے زیادہ رحم و کرم کرنے والا ہے۔ جاؤ تم آزاد ہو۔ غرض اسلام نے عہد نبوی اور ما بعد خلافت راشدہ کے زمانہ میں کفر کے اعادہ داروں کے مقابل ہر لحاظ سے عظیم الشان کامیابی اور غلبہ حاصل کیا۔ اور خورشید اسلام کی ضیا پاشیوں سے تھوڑے عرصہ میں ایک جہاں جگمگا اٹھا اور بڑی بڑی حکومتیں مسلمانوں کے مقابل سر تسلیم خم کرنے پر مجبور ہوگئیں۔ اسلام کی مقدس اور دلکش تعلیم تاریک و تار وادیوں میں پھیل گئی۔ اور وہ لوگ جو اسلام کے اور خدا تعالےٰ کے پاک رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے خون کے پیاسے تھے۔ وہ اور ان کی نسلیں خدا تعالےٰ کی توحید کی عاشق بن گئیں۔ اس طرح خدا تعالےٰ نے بتا دیا کہ

جس بات کو کہے کہ کروں گا میں یہ ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

اسلام کو دنیا میں آئے ہوئے چودہ صدیوں کے قریب عرصہ گزر رہا ہے گزشتہ ازمنہ میں خدا تعالےٰ کے دین حق کی بیخ کنی کے لئے طاغوتی طاقتوں نے ایڑی چوٹی تک کا زور لگایا لیکن اس میں انہیں قطعاً کامیابی نہیں ہوئی۔ اور ان کی تمام کوششیں اور سکیمیں اکارت گئیں۔ یہاں تک کہ مسیح موعود علیہ السلام کا مبارک زمانہ آگیا۔ اس دور آخر میں از سر نو اسلام کے ناکام حریف پھر سر اٹھا رہے ہیں۔ اور اس امر کا زور و شور سے دعوے کر رہے ہیں کہ صفحۂ زمین سے ہم کو نابود کرکے رہیں گے۔ گویا ایک دفعہ پھر اسلام اور ملل باطلہ کے درمیان ایک جنگ چھڑ گئی ہے۔ رحمان اور شیطان کی اس آخری اور عالمگیر اور فیصلہ کن روحانی جنگ کا آغاز آج سے نصف صدی قبل ہو چکا ہے۔ دنیا والے آج پھر کہہ رہے ہیں کہ اسلام کیونکر جیتے گا جبکہ آج اس کے پاس افواج باطلہ کے مقابل سینہ سپر ہونے والے قلیل التعداد ہیں۔ اور یوں ظاہری ساز و سامان سے بھی اسلام تہیدست ہے۔ ہم جنہیں خدا تعالےٰ نے بصیرت عطا فرمائی ہے۔ کہتے ہیں کہ دشمنان اسلام جو کچھ کہہ رہے ہیں درست ہے۔ لیکن اسلام کی فتح کا دارومدار نہ آج سے چودہ صدیاں قبل کسی تعداد اور دنیوی ساز و سامان پر تھا۔ اور نہ آج ہے۔ جس قادر و توانا خدا نے اس زمانہ میں اسلام کو اپنے دشمنوں پر ہر میدان میں عظیم الشان فتح اور کامیابی بخشی تھی۔ آج بھی وہ زندہ خدا موجود ہے۔ اور اس نے اپنے مقدس رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک روحانی فرزند مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ پھر یہ ایمان افروز مژدہ سنا دیا ہے کہ:-

"سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا۔ جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے۔ اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا۔ جیسا کہ پہلے وقتوں میں چڑھ چکا ہے۔"

(رسالہ فتح اسلام صفحہ ۸/۹)

اے کاش مسلمان کہلانے والے آپس کی خانہ جنگیوں سے برطرف ہوکر اسلام کے عظیم الشان غلبہ کے حصول کے لئے میدان عمل میں نکل آئیں۔ اور دین حق کی خاطر ویسے ہی کارہائے نمایاں سر انجام دیں جیسا کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین عہد نبوی اور خلافت راشدہ کے عہد سعادت میں دے چکے ہیں۔ یا پھر اس زمانہ میں ان کے نقش قدم پر چل کر خدا تعالےٰ کے برگزیدہ مسیح موعود کی قائم کردہ جماعت دے رہی ہے۔ وما علینا الا البلاغ

وصیتی جائدادوں کے متعلق قواعد

منظور کردہ مجلس معتمدین صدر انجمن احمدیہ قادیان

باجازت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

مجلس معتمدین صدر انجمن احمدیہ نے وصیتی جائدادوں کے متعلق جو قواعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اجازت سے ۲۹ جنوری ۱۹۰۶ء میں منظور کئے تھے۔ وہ احباب کی آگاہی اور بغرض عمل درآمد شائع کئے جاتے ہیں۔

ریزولیوشن ۳ الف (ب) جہاں تک ممکن ہو وصیت کی رجسٹری کرائی جائے

اور وصیت نامہ پر حتی الوسع بطور گواہ ورثا یا شرکائے وصیت کنندہ کے دستخط ہوں

اور ساتھ ہی شہر یا گاؤں کے دو معزز گواہ ہوں ہر

(ج)۔ اگر وصیت کنندہ لکھ سکتا ہے۔ تو اپنی وصیت اپنے ہاتھ سے لکھے

(ھ) وصیت پر اسٹامپ کی ضرورت نہیں۔

ریزولیوشن ۴۔ پنجاب میں جو مالکان اراضی ہیں۔ اور ان کی راہ میں وصیت کرنے میں کوئی دقتیں ہیں تو ان کے لئے مناسب ہے کہ وہ جس قدر جائداد کی وصیت کرنی چاہتے ہیں۔ اسے بجائے وصیت کے اپنی زندگی میں ہبہ کردیں۔ اور ہبہ نامہ پر اپنے ورثا بازگشت کے (اگر کوئی ہوں) دستخط کرائیں۔ جن سے ایسے ورثا کی رضامندی پائی جائے۔ اور ہبہ نامہ کی رجسٹری ضروری ہے۔ اور جائداد موہوبہ کا داخل خارج ...... صدر انجمن احمدیہ ...... کے نام کرائیں۔ لیکن ایسی صورت میں انہیں نئی پیدا کردہ جائداد کے متعلق ایسا وقتاً فوقتاً کرنا ہوگا۔

ریزولیوشن ۵۔ اگر ہبہ مذکور ریزولیوشن نمبر ۴ میں بھی دقت ہو۔ تو جس قدر جائداد کی وصیت یا ہبہ کرنا چاہتے ہیں۔ اس کی قیمت بازاری مقرر کرکے یا فروخت کرکے قیمت مقررہ یا زر ثمن کو مجلس کارپرداز مصالح قبرستان کے حوالہ کریں۔ لیکن ایسی صورت میں جب وہ نئی جائداد پیدا کریں۔ تو اس کے متعلق بھی انہیں وقتاً فوقتاً ایسا ہی کرنا ہوگا۔

نوٹ۔ اب مجلس کارپرداز کی بجائے صدر انجمن احمدیہ سمجھا جائے۔

مختار عام صدر انجمن احمدیہ ربوہ

دعائے مغفرت

میری بڑی ہمشیرہ محترمہ سلیمہ اقبال صاحبہ آج سیالکوٹ میں مختصر سی علالت کے بعد وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب سے درخواست ہے کہ براہ کرم دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس عطا فرمائے۔ مرحومہ نے چار کمسن بچے پیچھے چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالےٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین

خاکسار فصیح الدین

251

جماعت احمدیہ کی طرف سے مختلف زبانوں میں تراجم قرآن مجید

مکرم مولانا غلام احمد صاحب بشیر انچارج مشن ہالینڈ نے ذیل کا مضمون ایک پریس کانفرنس میں پیش کیا۔ جو ڈچ زبان میں قرآن مجید کے ترجمہ کی اشاعت کے موقعہ پر ہیگ (ہالینڈ) میں منعقد ہوئی۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ وہ مولانا غلام احمد صاحب بشیر، شیخ ناصر احمد صاحب انچارج مشن سوئٹزرلینڈ اور چوہدری عبد اللطیف صاحب انچارج مشن جرمنی کے لئے۔ جو آج کل قرآن مجید کے یورپین زبانوں میں تراجم کی طبع و اشاعت میں کوشاں ہیں۔ دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالےٰ ان کی مساعی کو قبول فرماوے۔ ان کے کام میں برکت دے۔ اور خود ہر طرح ان کا حامی و ناصر ہو۔ احباب کرام کو یہ معلوم کرکے خوشی ہوگی۔ کہ مکمل قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ بھی طباعت کے آخری مراحل میں ہے۔ اور آخری پاروں کے پروف ربوہ سے ہالینڈ بھجوائے جا رہے ہیں۔ (انچارج تالیف و تصنیف تحریک جدید ربوہ)

اللہ تعالےٰ کا شکر ہے۔ جس نے ہمیں قرآن کریم کے ڈچ ترجمہ کی اشاعت کی توفیق عطا فرمائی۔

جماعت احمدیہ نے جس کا صدر مقام ربوہ (پاکستان) میں ہے۔ قرآن کریم کا بہت سی اہم زبانوں میں ترجمہ کرنے کا بیڑا اٹھایا ہے۔ تاکہ اس عظیم الشان کتاب کے مخفی خزانوں کو دنیا پر ظاہر کرکے انسان کو بدامنی اور فساد سے نجات دلانے کا سامان بہم پہنچایا جائے۔

احمدیہ جماعت نے اس سے قبل سواحیلی زبان میں قرآن کریم کا مکمل ترجمہ پیش کیا ہے۔ یہ زبان مشرقی افریقہ کے کروڑوں باشندوں میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ قرآن کریم اور اسلام سے دلچسپی رکھنے والے صاحب علم طبقہ کے لئے قرآن کریم کی انگریزی تفسیر زیر تکمیل ہے۔ پہلی دو جلدیں تکمیل کی آخری منازل طے کر رہی ہیں۔ جو بہت تھوڑے عرصہ میں پیش کی جائیں گی۔ قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ بھی تیار ہو چکا ہے۔ جو اس سال کے آخری مہینہ میں یا ۱۹۵۵ء کے شروع میں اشاعت پذیر ہو جائے گا۔

جرمن ترجمۃ القرآن میسرز Zuid Holland che Dukkerij کے پریس میں طبع ہو رہا ہے۔ جنہوں نے انگریزی اور ڈچ ترجمہ کی طباعت کا کام بھی اپنے ذمہ لیا ہے۔ Atalian اور Spainish زبان میں بھی ترجمہ مکمل ہو چکا ہے۔ جو کچھ عرصہ تک شائع کر دیا جائیگا۔

تراجم کی اہمیت

یورپ کے لوگ اسلامی علوم سے براہِ راست روشناس نہیں ہیں۔ انہیں اسلامی نظریات کے متعلق صرف عیسائی مشنریوں کی زبانی تھوڑا بہت علم حاصل ہوا ہے۔ جنہوں نے اسلام کے اصلی چہرہ کو چھپا کر اسے نہایت بھونڈے طریق پر پیش کیا ہے۔ یا ان کا علم فلموں اور قصے کہانیوں تک محدود ہے۔ جن میں اسلام کی نیک نامی کو چھپایا گیا ہے۔ اور برائیوں کو بڑھا چڑھا کر اسلام کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ یورپ میں ایسے آدمی کثرت سے ملیں گے۔ جو پہلی ملاقات میں ہی یہ سوال کرتے ہیں۔ کہ مسلمان! وہ تو عورت میں روح کے بھی قائل نہیں۔ اور اسلام کو بزور شمشیر پھیلانے میں اعتقاد رکھتے ہیں۔ وہ تو بے دین ہیں۔ اور اگر ان سے ان باتوں کا مأخذِ علم معلوم کیا جائے۔ تو وہ ان اعتقادات کو قرآن کریم کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ حالانکہ انہیں قرآن کریم کے وجود کا بھی کوئی خاص علم نہیں ہوتا۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ اسلام ہی وہ پہلا مذہب ہے۔ جس نے مرد و عورت کے مساوی حقوق کو تسلیم کیا ہے۔ اور یہی وہ پہلا مذہب ہے۔ جو مذہب میں جبر کا قائل نہیں۔ لیکن ان حقائق کو سنکر یورپ کے لوگ اس پر یقین کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ اس کی وجہ صرف یہ ہے۔ کہ مسلمانوں نے اسلام کے روشن چہرہ سے گرد ہٹانے اور اس کی تبلیغ کے کام میں سخت غفلت برتی ہے۔

خدا تعالیٰ کا شکر ہے۔ کہ اب ہم خوابِ غفلت سے بیدار ہوئے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس زمانہ میں ایک [illegible] حضرت احمدؑ کو پیدا کرکے الہام کی قوت سے ایسی تبلیغی جماعت کی بنیاد رکھی ہے۔ جس نے ساری دنیا کو پیغامِ حق پہنچانے کا تہیہ کیا ہے۔ اس جماعت کی بنیاد حضرت احمد (علیہ السلام) کے ذریعہ ۱۸۸۹ء میں رکھی گئی۔ ساٹھ سال کے قلیل عرصہ میں اس جماعت نے دنیا کے تقریباً تمام آزاد ممالک میں اپنے مشن قائم کرلئے ہیں۔ پہلی جنگِ عظیم سے قبل ہمارا صرف ایک تبلیغی مشن بیرون ملک میں جاری تھا۔ لیکن جنگ کے بعد اکنافِ عالم میں جماعت کے مشنری پھیل گئے۔ دوسری جنگِ عظیم کے دوران میں بعض مشنوں کو حالات کے پیشِ نظر بند کرنا پڑا۔ خاتمۂ جنگ پر بھی بعض مشنوں کا دوبارہ اجراء نہ کیا جاسکا۔ مثلاً مشرقی یورپ اور جاپان میں ہمارے مشن قائم نہ رکھے جاسکے۔ اس وقت جماعت احمدیہ کے مشن شمالی و جنوبی امریکہ، سپین۔ فرانس۔ سوئٹزرلینڈ۔ جرمنی۔ نیدرلینڈ۔ انگلینڈ۔ مشرقی و مغربی افریقہ۔ ایران۔ انڈونیشیا۔ سنگاپور۔ برما۔ لنکا۔ انڈیا۔ فلسطین۔ شام۔ سوڈان۔ ماریشس۔ اور ٹرینیڈاڈ میں قائم ہیں۔

ہماری مساجد

شمالی امریکہ میں چار مشن قائم کئے گئے ہیں۔ اور واشنگٹن میں مسجد کے لئے جگہ خرید لی گئی ہے۔ لنڈن میں ۱۹۲۶ء سے مسجد بنی ہوئی ہے۔ نیدرلینڈ میں ایک مسجد زیر تجویز ہے۔ جس کے لئے موزوں جگہ خریدی جاچکی ہے۔ مجوزہ مسجد کا نقشہ ایک ایسی میونسپل کمیٹی کے زیرِ غور ہے۔ جو مقاماتِ مقدسہ کے اصول پر ان کا جائزہ لیتی ہے۔ مسجد کی تعمیر کا کام کمیٹی کے فیصلہ کے فوراً بعد شروع کر دیا جائیگا۔

لیڈرشپ

یہ تمام کام جماعت کے موجودہ امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ صاحب کے زیرِ انتظام اور آپ کی ہدایات کے مطابق ہو رہا ہے۔ جو حضرت احمدؑ کے دوسرے خلیفہ ہیں۔ ہمیں پورا یقین ہے۔ کہ قرآنی تعلیم کی اشاعت کے نتیجہ میں دنیا ایک ایسے دور میں داخل ہوگی۔ جو سلامتی۔ امن اور اطمینان کا دور ہوگا۔

خدا تعالےٰ توفیق دے۔ کہ انسان اپنے ہمجنس بھائیوں اور خدا تعالےٰ سے اپنے تعلقات استوار کر سکے۔ اور یہی ہمارا مقصدِ حیات ہے۔

واٰخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین۔

ذکر حبیب کے موضوع پر ربوہ میں حضرت بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی کی تقریر

ربوہ ۲۷ مئی۔ بعد نماز فجر مسجد مبارک میں زیر اہتمام جامعۃ المبشرین ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حضرت بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی درویش دار المسیح جو حال ہی میں قادیان سے کچھ عرصہ کے لئے ربوہ تشریف لائے ہیں۔ نے ذکرِ حبیب علیہ السلام کے موضوع پر ایمان افروز تقریر فرمائی۔ حضرت بھائی صاحب مکرم کی تقریر سے قبل دو مختصر تقریریں عربی اور انگریزی میں جامعۃ المبشرین کے دو طالب علموں نے بھی کیں۔ پہلی تقریر مکرم محمود احمد صاحب مختار نے عربی میں کی۔ آپ کی تقریر کا موضوع "اسسوا بنیان التقرب الی اللہ علی الحب" تھا آپ نے دس منٹ تک اس موضوع پر مدلل تقریر فرمائی۔ دوسری تقریر ہمارے افریقی بھائی مکرم عبیدی صاحب نے انگریزی زبان میں کی آپ کی تقریر کا موضوع تھا "افریقہ میں مذہبی انقلابات"۔ بعدہٗ مکرم حضرت بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی نے ایک گھنٹہ کے قریب ذکرِ حبیب علیہ السلام کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کے ایمان افروز حالات پر مشتمل تھی۔

احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ ہمارے محترم بزرگ حضرت بھائی صاحب کو لمبی زندگی عطا فرمائے۔ اور ہمیں ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (محمد سلیم فاروقی جامعۃ المبشرین)

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کا ماہانہ اجلاس

چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر تقریر فرمائیں گے

مورخہ ۹ جون ۱۹۵۴ء بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کا ماہوار اجلاس ہوگا۔ جس میں مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر مبلغ امریکہ تقریر فرمائیں گے۔ امید ہے انشاء اللہ اجلاس کی صدارت صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ فرمائیں گے۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ زیادہ سے زیادہ تشریف لاکر اجلاس کی رونق بڑھائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور)

ولادت

(۱) اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے یکم جون کو خاکسار کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اسے اپنے فضل سے خادمِ دین۔ صاحب اقبال اور لمبی عمر والا بنائے۔ خاکسار محمد اسحاق صوفی عفی عنہ نائب وکیل التبشیر ربوہ ضلع جھنگ۔ (۲) عزیزم ظہور الدین کو عید و جمعہ کی درمیانی شب اللہ تعالےٰ نے لڑکی عطا فرمائی ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ اس بچی کو نیک لمبی عمر والی کرے۔ اور والدین کے لئے خوشی کا موجب ہو۔ دعاگو صدر الدین احمد A-51 نیو کلاتھ مارکیٹ بندر روڈ کراچی ۲۔

احراری کارکنوں اور ملاؤں نے اپنی تقریروں میں احمدیوں کے مجلسی اور تجارتی بائیکاٹ پر زور دیا

ڈاکٹر قریشی نے وزیر اعظم کو بتایا کہ پنجاب کا محکمہ تعلقات عامہ ایجی ٹیشن کو ہوا دے رہا ہے

فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ!

(گذشتہ سے پیوستہ)

ڈاکٹر قریشی نے کراچی واپس پہنچنے کے بعد وزیر اعظم سے اس واقعہ کا ذکر کیا۔ اور یہ رائے ظاہر کی۔ کہ پنجاب میں محکمہ تعلقات عامہ ایجی ٹیشن کو ہوا دے رہا ہے۔ انہوں نے مسٹر دولتانہ سے اپنی گفتگو کا ذکر بھی کیا۔ اور اس امر پر اظہار تعجب کیا۔ کہ صوبائی حکومت کے ایک محکمہ نے مرکزی حکومت کے احکام حاصل کئے بغیر ایسے اہم معاملہ میں ایک خاص پالیسی اختیار کر رکھی ہے۔ ڈاکٹر قریشی نے اس واقعہ کا کابینہ کے ارکان سے بھی ذکر کیا۔

دولتانہ سے گفتگو

اس بیان کی تصدیق خواجہ ناظم الدین کے بیان سے بھی ہوتی ہے۔ ان کا کہنا ہے۔ کہ مسٹر دولتانہ نے قادیانی مسئلہ پر پہلی مرتبہ ان سے گفتگو ماہ اگست کو کی تھی۔ اور گفتگو کے دوران میں انہوں نے مسٹر دولتانہ کو بتایا تھا۔ کہ وزیر اطلاعات نے جو اطلاع دی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ میر نور احمد رد قادیانیت کی حمایت میں مختلف اخبارات کو مواد بہم پہنچاتے رہے ہیں۔ خواجہ ناظم الدین نے مسٹر دولتانہ کو بتایا۔ کہ ایک طرف تمام مخالف اخبارات یعنی پاکستان ٹائمز۔ امروز۔ نوائے وقت اور سول ملٹری گزٹ اس مسئلہ پر خاموش رہے۔ دوسری طرف تمام وہ اخبارات جنہیں مسٹر دولتانہ اور حکومت کنٹرول کر رہی تھی۔ ایجی ٹیشن کو ہوا دے رہے تھے۔ اس ضمن میں اخبار "زمیندار" سب سے بڑا مجرم تھا۔ اور اگر مسٹر دولتانہ نہ چاہتے تو اسے کنٹرول کر سکتے تھے مسٹر دولتانہ نے کہا۔ کہ اردو اخبارات کی بقا کا دارومدار ان کی اشاعت پر ہے۔ اور چونکہ یہ ایک مقبول عوام مسئلہ تھا جس سے ان کی اشاعت بڑھ رہی تھی۔ اس لئے انہیں روکنا مشکل تھا۔ انہوں (مسٹر دولتانہ) نے مزید کہا کہ ان کے پبلسٹی ڈیپارٹمنٹ کا مقصد یہ تھا۔ کہ اخبارات میں جو تحریک چل رہی تھی مشوروں کے ذریعہ اس کی شدت کو روکا۔ اور اسے قابو میں لایا جائے۔

خواجہ ناظم الدین نے مسٹر دولتانہ پر ذہن نشین کرنے کی کوشش کی۔ کہ صورت حال سے نپٹنے کا بہترین ذریعہ یہ تھا۔ کہ اخبارات کو ایجی ٹیشن کو ہوا دینے سے باز رکھا جائے۔ اور مسٹر دولتانہ آسانی سے ایسا کر سکتے تھے۔ کیونکہ یہ اخبارات ان کی سرپرستی کے محتاج تھے۔

مسٹر مشتاق احمد گورمانی نے اپنے بیان میں کہا ہے۔ کہ ڈاکٹر قریشی نے کابینہ کے ارکان کو بتایا کہ انہیں اس امر کی شکایات موصول ہوئی ہیں۔ کہ پنجاب کے اخبارات میں جو مختلف مضامین شائع ہو رہے ہیں۔ وہ انہیں ایسے ذرائع سے مہیا کئے جا رہے ہیں جنہیں یا تو حکومت کنٹرول کرتی ہے۔ یا جن کی سرپرستی کرتی ہے۔ گواہ نے ایسے اخبارات کی ایک فائل بھی پیش کی ہے۔ جن میں جب تحریک رد قادیانیت کے خلاف متعدد مضامین شائع ہوتے ہیں۔ اور جو گواہ کے بیان کے مطابق مسٹر نظامی نے انہیں کراچی میں دیئے تھے

دولتانہ اور نور احمد کا انکار

مسٹر دولتانہ اس سے انکار کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے کسی وقت بھی خواجہ ناظم الدین کے سامنے یہ اعتراف کیا تھا۔ کہ حکومت پنجاب کا پبلسٹی ڈیپارٹمنٹ مضامین بہم پہنچا کر اخبارات میں شائع ہونے والے مقالات کی شدت کو کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ مسٹر نور احمد واضح طور پر اس سے انکار نہیں کرتے کہ انہوں نے ڈاکٹر قریشی سے اپنی گفتگو کے دوران میں Sabotage کا لفظ استعمال کیا۔ اگرچہ انہوں نے اس سے انکار کیا کہ انہوں نے تحریک رد قادیانیت کے سلسلہ میں خود کوئی مضمون اخبارات کو دیا یا اپنے محکمہ کے کسی رکن کو ایسا کرنے کی ہدایت کی بعض ایسے وجوہ کی بنا پر جن کا تفصیلی ذکر ہم اپنا فیصلہ قلمبند کرتے ہوئے کریں گے۔ ہمیں اس بارے میں قطعی شبہ نہیں۔ کہ مسٹر نور احمد نے تحریک کو ایک دھارے پر ڈالنے کی کوشش کی۔ اور مسٹر دولتانہ اس پالیسی سے بے خبر نہیں رہ سکتے تھے۔

ہوم سیکرٹری کی یادداشت

اس کے بعد شورش تیزی سے زور پکڑنے لگی اور اس نے خوفناک صورت اختیار کر لی۔ حکومت حملہ کا نشانہ بننے لگی۔ اور اس کی نااہلی بددیانتی اور عوام کی حالت سے اس کی بے توجہی کے بارے میں علانیہ اور در پردہ اذکار ہونے لگے۔ حکومت پنجاب کے ہوم سیکرٹری نے وزارت داخلہ کے ڈپٹی سیکرٹری کے نام اپنے ڈی۔او۔ لیٹر نمبر BDSB ۲۰ ۸ ۶ ۴۷ مورخہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۵۲ء میں صورت حال کی کیفیت مندرجہ ذیل الفاظ میں بیان کی۔

"یکم اگست ۱۹۵۲ء کے بعد سے پنجاب میں احرار احمدی ایجی ٹیشن کی رفتار کے متعلق یادداشت۔

یہ اس یادداشت کے سلسلہ میں ہے۔ جو ملک حبیب اللہ نے ۳۰ جولائی ۱۹۵۲ء کو تیار کیا تھا ملتان میں ۲۰ جولائی کو فائرنگ کا جو حادثہ ہوا تھا۔ اس نے احراری شورش پسندوں اور ان کے حامیوں کو ختم نبوت کے سوال پر احمدیوں کے خلاف اپنے ایجی ٹیشن کو تیز کرنے کا موقعہ دیا۔ اور تمام صوبے میں ان کے عام جلسوں کی تعداد میں اضافہ ہونے لگا۔ جب جماعت اسلامی۔ اسلام لیگ شیعہ اور دوسری جماعتوں نے یہ دیکھا۔ کہ احرار ختم نبوت کی تحریک کو اپنے ہاتھ میں لے کر عوام میں مقبولیت حاصل کرنے میں سبقت لے جا رہے ہیں۔ تو انہوں نے بھی گذشتہ ماہ اگست کے اوائل میں احرار سے اشتراک کر کے احمدیوں کی مذمت شروع کر دی جماعت اسلامی نے اپنے آٹھ مطالبات میں اس نویں مطالبہ کا بھی اضافہ کر دیا۔ کہ احمدیوں کو ایک جدا اقلیتی فرقہ قرار دے دیا جائے۔ اور سر ظفر اللہ خان کو ان کے عہدے سے برطرف کر دیا جائے۔ اسلام لیگ کے کارکنوں نے بھی اپنی تقریروں میں اس پر زور دینا شروع کر دیا۔ کہ احمدیوں کو ایک جدا اقلیت قرار دے دیا جائے۔ اور سر ظفر اللہ خان کو ان کے عہدہ سے برطرف کر دیا جائے۔ شیعہ لیڈروں نے بھی اپنے جلسوں میں اس چیز کو واضح کیا کہ وہ احرار سے ان مطالبات میں متفق ہیں۔ کہ احمدیوں کو ایک جدا فرقہ قرار دیا جائے۔ اور چودھری ظفر اللہ خان کو ان کے عہدے سے برطرف کر دیا جائے۔

(۲) شہروں اور قصبوں کی تمام بڑی بڑی مساجد میں خطیبوں نے جمعہ کے خطبوں کے درمیان ان مطالبات کو دہرانا ایک معمول بنا لیا۔ کہ احمدیوں کو جدا فرقہ قرار دیا جائے۔ چودھری ظفر اللہ خان کو ان کے عہدے سے برطرف کر دیا جائے۔ ربوہ شہر کو تمام مسلمانوں کے لئے کھول دیا جائے۔ اور اس کی اراضیات کو مہاجرین میں تقسیم کر دیا جائے کوئی بھی اہم مسجد نہیں تھی۔ جہاں جمعہ کی نمازوں میں ان مطالبات کو دہرایا نہ جاتا ہو۔

وزیر اعظم سے علماء کے وفد کی ملاقات

(۳) مولانا ابو الحسنات محمد احمد قادری۔ شیخ حسام الدین ماسٹر تاج الدین۔ مظفر علی شمسی اور مولانا مرتضیٰ احمد خان میکش نے ۱۶ ؍ اگست کو کراچی میں وزیر اعظم سے ملاقات کی۔ اور احمدیوں کے متعلق اپنے مطالبات سے انہیں مطلع کیا۔ وہاں سے واپسی پر انہوں نے ۱۹ ؍ اگست کو ملتان میں اور ۲۳ ؍ اگست کو لاہور میں جلسے منعقد کر کے یہ انکشاف کیا۔ کہ وزیر اعظم نے ہمیں بتایا ہے۔ کہ احمدیوں کے خلاف ایجی ٹیشن صرف اسی صوبہ تک ہی محدود ہے اور دوسرے صوبے اس سے آزاد ہیں چنانچہ آل مسلم پارٹیز کی مجلس عمل نے مزید قوم جمع کرنے اور احمدیوں کے خلاف اپنے پروپیگنڈے کو مغربی سرحدی صوبہ۔ سندھ اور مشرقی بنگال تک پھیلانے کا فیصلہ کیا۔ تاکہ وہ مرکزی حکومت کو مطالبات تسلیم کرنے پر مجبور کر سکیں۔ اس فیصلہ کے پیش نظر سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور قاضی احسان احمد شجاع آبادی نے اگست کے دوران میں شمالی مغربی سرحدی صوبہ کا دورہ کیا اور احمدیوں کے خلاف کئی تقریریں کیں۔ اس زبردست ایجی ٹیشن کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ احمدیوں کے پاؤں اکھڑنے لگے۔ اور ان کے لئے مشکلیں پیدا ہونے لگیں احراری کارکنوں اور ملاؤں نے اپنی تقریروں اور وعظوں کے دوران میں احمدیوں کے مجلسی اور تجارتی بائیکاٹ پر بھی زور دیا۔

حقیقت یہ ہے کہ احرار نے جو ایجی ٹیشن شروع کیا تھا۔ وہ ملاؤں کے ہاتھوں میں آ گیا۔ جنہوں نے دیکھا۔ کہ جمعہ کے خطبات کے لئے ختم نبوت کا مسئلہ بڑا اچھا موضوع ہے۔

(۴) گذشتہ اگست کے پہلے پندرھواڑے میں جب کہ احمدیوں کے خلاف احراریوں کا ایجی ٹیشن پورے زور پر تھا۔ یہ خفیہ اطلاعات پہنچیں کہ احراریوں کے ایجی ٹیشن کی وجہ سے احمدیوں پر دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ اس سے خوف زدہ ہو کر بعض احمدی اپنے جان و مال کو بچانے کی خاطر اپنے عقائد سے دستبردار ہو رہے ہیں۔ صوبہ کے اضلاع سے جو اطلاعات

موصول ہوئی ہیں۔ ان کے مطابق جولائی اور اگست ۱۹۵۲ء کے دوران میں ۱۵ احمدی اپنے فرقہ کو ترک کرکے اہل سنت والجماعت میں داخل ہو چکے ہیں۔ اور گیارہ احمدی اپنے گھر بار چھوڑ کر ربوہ اور دوسرے مقامات کی طرف چل دیئے ہیں۔ اگست کے اختتام تک احمدیوں سے جبراً مذہب تبدیل کرانے کے واقعات کم ہو گئے تھے۔

۵۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس گوجرانوالہ کی رپورٹ کے مطابق دو استادوں اور چار استانیوں کو جو احمدی تھے۔ اور وزیر آباد میں میونسپل بورڈ ہائی سکول اور مڈل سکولوں میں ملازم تھے ۲۷ جولائی ۵۲ء کو وزیر آباد میونسپلٹی کی جانب سے نوٹس ملا کہ انہیں ملازمت سے برطرف کر دیا گیا ہے یہ احراریوں کے ایجی ٹیشن کا نتیجہ تھا تاہم ضلع گوجرانوالہ کے ڈپٹی کمشنر نے ۱۴ مارچ ۵۳ء کو وزیر آباد میونسپل کمیٹی کی اس قرارداد کو معطل کر دیا۔

نئی جماعتیں

۶۔ احمدیوں کے خلاف احرار کے ایجی ٹیشن کا نتیجہ یہ بھی ہوا کہ مجلس تحفظ ختم نبوت، اور "مجلس خدام رسول" اور آل پارٹیز مسلم کنونشن کے نام سے کئی نئی جماعتیں تمام اہم شہروں اور قصبوں میں قائم ہو گئیں۔ تاکہ ختم نبوت کے مسئلہ پر احمدیوں کے خلاف ایجی ٹیشن کو ہوا دی جا سکے ان اداروں کا مقصد ساتھ ہی ساتھ تحریک کے لئے چندہ جمع کرنا بھی تھا۔ زمیندار کے مولانا اختر علی خاں نے اپنے گھر کرم آباد میں گذشتہ عید الفطر کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے حاضرین سے اپیل کی کہ وہ ایک کروڑ روپیہ کا چندہ جمع کریں۔ تاکہ ختم نبوت کی تحریک کو کامیاب بنایا جا سکے۔ آل مسلم پارٹیز کی مجلس عمل شاخ لاہور جو گذشتہ جولائی میں ختم نبوت کی تحریک چلانے کے لئے قائم کی گئی تھی۔ کے نام پر گذشتہ ستمبر میں انڈسٹریل کوآپریٹو بنک آف لاہور میں ۱۱۴۴۲ روپے دو آنے جمع تھے۔

۷۔ احرار اور ان کے حامیوں نے احمدیوں کے خلاف ایجی ٹیشن کا [illegible] نے گذشتہ [illegible] پورے صوبے سے ۲۴۴۲ [illegible] کامیاب [illegible] سے [illegible] احمدیوں کے خلاف تحریک چلانے کے لئے [illegible] میں [illegible] روپے جمع کر چکے تھے۔

احرار کی مایوسی

احرار اور ان کے حامیوں کو بڑی توقع تھی کہ ان کا ایجی ٹیشن کامیاب ثابت ہو گا اور وزیر اعظم اپنی ۱۴ اگست کی تقریر میں اعلان کر دیں گے کہ احمدیوں کے خلاف ان کے مطالبات تسلیم کر لئے گئے ہیں۔ لیکن احرار اور ان کے حواریوں کو وزیر اعظم کی تقریر سن کر بڑی مایوسی ہوئی کیونکہ وزیر اعظم نے اپنی ۱۴ اگست کی تقریر میں اعلان کر دیا کہ مملکت پاکستان کے استحکام کا تقاضہ یہ ہے کہ مذہبی فرقہ پرستی اور گروہ بندی سے احتراز کیا جائے۔ احرار لیڈروں اور ان کے طرفداروں کو مزید مایوسی وزیر اعلیٰ پنجاب کے اعلانات پر ہوئی۔ جنہوں نے ۳ اگست کو لاہور میں اور گیارہ اگست کو راولپنڈی میں اپنی تقریروں میں واضح طور پر کہہ دیا کہ احمدیوں کو ایک علیحدہ فرقہ قرار دینا کسی صورت سے جائز نہیں۔ اور مذہبی فرقہ پرستی اور گروہ بندی کے جذبات تخریب کا رخ اختیار کر لیتے ہیں اسلئے ان کا سدباب کرنا چاہیئے

۹۔ ملتان فائرنگ کے متعلق مسٹر جسٹس کیانی کی تحقیقاتی رپورٹ نے احرار کارکنوں اور ان کے طرفداروں کی مزید حوصلہ شکنی کی جس کا عوام اور سرکاری ملازموں پر بالعموم بہت اچھا اثر پڑا

۱۰۔ موجودہ صورت حال یہ ہے کہ احمدیوں کے خلاف احرار نے جو ایجی ٹیشن شروع کیا تھا۔ عوام میں اس کا پہلا سا زور اور اثر ٹوٹ چکا ہے۔ اور ملاں جو اس تحریک کے چلانے والے تھے۔ بددل اور مایوس ہو رہے ہیں تاہم احرار اس وقت بھی ایجی ٹیشن کو زندہ رکھنے کے لئے پورے صوبہ میں جلسے کر رہے ہیں۔ اور جہاں تک ممکن ہو سکتا ہے چندے جمع کر رہے ہیں۔ تاکہ وہ سرگرمیاں جاری رکھ سکیں اور مزید ادا کر سکیں۔ اطلاعات کے مطابق بعض احراریوں نے اپنی تقریروں میں یہاں تک کہا کہ تعلیمات اسلامی کے مطابق احمدی مرتد اور واجب القتل ہیں۔

۱۱۔ منٹگمری کے ایک بدنام احراری کارکن مفتی ضیاء الحسن نے جو حبیب الرحمٰن لدھیانوی کے عم زاد بھائی ہیں۔ ۱۴ مارچ ۱۹۵۲ء کو منٹگمری میں اے۔ ڈی۔ ایم کی عدالت میں جماعت احمدیہ کے سربراہ مرزا محمود احمد۔ روزنامہ الفضل کے ایڈیٹر روشن دین تنویر اور پرنٹر مسعود احمد کے خلاف اخبار الفضل کی ۱۰ جولائی کی اشاعت میں مطبوعہ "آخری دن" کے عنوان کے تحت ایک مضمون کی اشاعت پر زیر دفعات ۳۰۲/۱۱۵/۵۰۵ تعزیرات پاکستان مقدمات دائر کئے ہیں مقدمہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔ اب تک استغاثہ کے چھ گواہوں کے بیانات ہو چکے ہیں مقدمہ کی گذشتہ سماعت ۱۰ اکتوبر ۱۹۵۲ء کو ہوئی تھی۔

۱۲۔ احرار اور ان کے حامیوں نے گذشتہ دو مہینوں میں بڑی تعداد میں پمفلٹ اور پوسٹر شائع کئے ہیں۔ جن میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کہ مرزا غلام احمد کاذب اور جھوٹے نبی تھے۔ اسی طرح احمدیوں نے بڑی تعداد میں ٹریکٹ اور پمفلٹ شائع کئے جن میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ وہ رسول اکرم صلعم کے نبی آخر الزمان ہونے پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور یہ کہ احرار پاکستان کے دشمن ہیں۔

۱۳۔ جناح عوامی مسلم لیگ کے زیر اہتمام گیارہ اور تیرہ ستمبر کو لاہور اور بعد ازاں لائلپور میں جو دو جلسے منعقد ہوئے تھے۔ ان میں بعض مقرروں نے جماعت احمدیہ کی عیب جوئی کی تھی۔ اور وزیر خارجہ کی حیثیت سے چوہدری ظفر اللہ خان کی ناکام پالیسی پر اعتراضات کرتے ہوئے ان کی برطرفی کا مطالبہ کیا تھا۔ لیکن انہوں نے واضح طور پر احمدیوں کو ایک علیحدہ فرقہ قرار دینے کی حمایت نہیں کی تھی۔

حال ہی کی ایک خفیہ رپورٹ یہ ہے۔ کہ آل مسلم پارٹیز کی مجلس عمل کے سرگرم اراکان اپنے آئندہ لائحہ عمل کے متعلق متفق الرائے نہیں تھے جو گروپ حکومت کو مطالبات تسلیم کرنے پر مجبور کرنے کے لئے ڈائرکٹ ایکشن کا حامی ہے۔ وہ مندرجہ ذیل اصحاب پر مشتمل ہے آل پاکستان مجلس احرار کے شیخ حسام الدین جماعت اسلامی کے نصر اللہ خاں عزیز اور امین احسن اصلاحی اہل حدیث کے مولانا داؤد غزنوی اور جمعیۃ العلمائے اسلام کے عبد الحلیم قاسمی۔ دوسرا گروپ جو آئینی اور پرامن طریقہ سے ایجی ٹیشن جاری رکھنے کا حامی ہے مندرجہ ذیل اصحاب پر مشتمل ہے آل پاکستان مجلس احرار کے ماسٹر تاج الدین انصاری۔ جمعیت العلماء پاکستان کے مولانا ابو الحسنات، محمد احمد قادری، غلام محمد ترنم، حزب احناف کے مولانا محمد رشید، شیعہ جماعت کے حافظ کفایت حسین اور مظفر علی شمسی اور مالک اخبار زمیندار مولانا اختر علی خاں (باقی)

یونان، ترکی، یوگوسلاویہ کا فوجی اتحاد

ایتھنز ۱۰ جون۔ باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ ترکی یونان، یوگوسلاویہ ایک مشترکہ سیاسی اور فوجی کمیٹی قائم کر رہے ہیں۔ جو فوجی اتحاد کا مسودہ تیار کرے گی۔ یہ اتحاد حال ہی میں مارشل ٹیٹو کے دورۂ یونان کے دوران میں طے ہوا ہے۔ بلغراد میں تینوں ملکوں کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں اس پر دستخط کر دیئے جائیں گے

اگرچہ سرکاری طور پر وزرائے خارجہ کی کانفرنس کے متعلق کوئی اعلان نہیں ہوا۔ لیکن توقع ہے کہ کانفرنس جولائی کے پہلے پندرھواڑے میں منعقد ہو گی۔

ہوائی جہاز میں سفر کرنیوالے زائرین

۱۴ جون تک درخواستیں وصول کی جائینگی

کراچی ۱۰ جون۔ حج بکنگ آفس کراچی نے اعلان کیا ہے کہ مغربی پاکستان کے جو زائرین ہوائی جہاز سے حجاز جانا چاہتے ہیں۔ ان کی درخواستیں ۱۴ جون تک وصول کی جائیں گی۔ اس تاریخ سے پہلے موصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں ہو گا جو درخواستیں ۱۴ جون سے ۱۹ جون تک وصول ہوں گی۔ ان پر بھی یکساں غور ہو گا۔ اس سلسلہ میں کوئی صوبائی کوٹہ مقرر نہیں۔ اگر درخواستیں مقررہ کوٹہ سے زیادہ موصول ہوئیں تو فیصلہ قرعہ اندازی کے ذریعے ہو گا۔ جن اشخاص کو گذشتہ سال اور ۱۹۵۲ء میں نشستیں نہیں ملی تھیں۔ ان کے لئے بیس فی صد نشستیں مخصوص رکھی گئی ہیں۔

درخواستوں کے ساتھ تین سال کے بچہ کے لئے ایک سو روپیہ، تین سے بارہ سال کے لئے دو سو روپے اور بارہ ۱۲ سے زیادہ سال کے لئے چار [illegible]

[illegible] خرچ ۱۹۰۰/۱۹۱۲ روپے

مولوی اختر علی خاں رہا کر دیئے گئے

لاہور ۱۰ جون۔ مولوی اختر علی خاں حکومت پاکستان کے احکام پر آج رہا کر دیئے گئے۔ انہیں مارشل لاء کی عدالت سے چودہ سال قید کی سزا ہوئی تھی۔ وہ مجموعی طور پر ایک سال تین ماہ تک جیل میں رہے۔ انہیں اتوار کو علاج کے لئے میو ہسپتال میں منتقل کر دیا گیا تھا۔ انہیں کل شام ہسپتال سے رہا کر دیا گیا۔

سوئی گیس کے لئے عالمی بنک کا قرضہ

کراچی ۱۰ جون۔ عالمی بنک کے صدر مسٹر بلیک نے وزیر خزانہ مسٹر محمد علی کو سوئی گیس کے لئے بنک کی طرف سے قرضہ دیتے ہوئے ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ قرضہ عالمی بنک کے لئے دلچسپ قرضہ ہے پاکستان نے تیزی و انہماک کا ثبوت دیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اسے اتنی جلدی قرضہ مل گیا۔

مضافاتی شہروں میں مکانات تعمیر کرنے کیلئے حکومت پنجاب کی طرف سے آسانیاں

لاہور ۸ رجون :- حکومت پنجاب نے ایک پریس نوٹ میں بتایا ہے کہ مکانوں کی تعمیر میں مالی امداد دینے والی کارپوریشن نے حکومت پنجاب سے اس امر کی درخواست کی ہے۔ کہ صوبے کے مضافاتی شہروں میں عمارتی جگہوں کے الاٹیوں کو اجازت دی جائے۔ کہ وہ ان جگہوں پر مکان تعمیر کرنے کی غرض سے قرضہ لینے کے لئے کارپوریشن کے پاس ہی مذکورہ جگہوں کو گروی رکھ سکیں۔ حکومت نے اس معاملہ پر سوچ بچار کیا ہے۔ اور پنجاب کے تمام مضافاتی شہروں میں عمارتی جگہوں کے الاٹیوں اور خریداروں کو یہ اجازت دینے پر رضامند ہو گئی ہے۔ مکان تعمیر کرنے والے اشخاص جو کارپوریشن کے پاس اپنی زمین رہن رکھنے کے خواہشمند ہوں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ وہ ہاؤس بلڈنگ فائننس کارپوریشن کے پاس زمین رہن رکھنے کے سلسلہ میں درخواستیں مقامی ڈپٹی کمشنر بجائے یا ڈسٹرکٹ ری ہیبلی ٹیشن افسر کو ارسال کریں۔ قرضہ سے متعلق معاہدہ ہو جانے پر یہ حکام مناسب منظوری دے دیں گے۔

سرگودھا میں ٹیلیفون ایکسچینج

سرگودھا ۸ رجون :- سرگودھا میں تین سو لائنوں کا ایک نیا ٹیلیفون ایکسچینج قائم کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے وہاں دو سو لائنوں کا ایکسچینج کام کر رہا تھا۔

شاہ فیصل اور جنرل نجیب کی گورنر جنرل پاکستان کو مبارکباد

بغداد ۸ رجون :- عراق کے شاہ فیصل اور مصر کے صدر جنرل نجیب نے گورنر جنرل کو عید کی مبارکباد بھیجی ہے۔ ان دونوں نے اپنے تاروں میں پاکستان کے عوام کی بہتری اور خوشحالی کے لئے دعا کی ہے۔

عازمین حج کی سہولتوں کے لئے ریل کے افسران کو ہدایت

لاہور ۸ رجون :- نارتھ ویسٹرن ریلوے نے اپنے افسروں کو ہدایات دی ہیں۔ کہ جو عازمین حج ریل گاڑیوں میں سفر کریں۔ انہیں ہر ممکن سہولت پہنچائی جائے۔

مجلس خدام الاحمدیہ کا ماہانہ اجلاس

مورخہ ۹ رجون ۱۹۵۴ء بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کا ماہوار اجلاس منعقد ہوگا۔ اس اجلاس میں مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر مبلغ امریکہ تقریر فرمائیں گے۔ امید ہے۔ کہ انشاء اللہ اس اجلاس کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ فرمائیں گے۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اس اجلاس میں شمولیت فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور)

جنوبی رہوڈیشیا کے ریل کے ملازمین نے ہڑتال ختم کر دی!

لاہور ۸ رجون :- جنوبی رہوڈیشیا میں ریل کے بیشتر ملازمین جنہوں نے ہڑتال کر رکھی تھی۔ اب ہڑتال ختم کر کے اپنے کام پر واپس آ رہے ہیں۔ حکام کی طرف سے انہیں یقین دلایا گیا تھا کہ جو ملازم ہڑتال میں شامل ہوئے تھے۔ ان کے خلاف کوئی تادیبی کاروائی نہیں کی جائے گی۔ جنوبی رہوڈیشیا کے وزیر اعظم نے کہا ہے کہ جمعہ کے روز ملک میں جس ہنگامی حالات کا اعلان کیا تھا۔ وہ تیس دن کے بعد خود بخود ختم ہو جائے گا۔

قاہرہ میں ٹڈی دل کی روک تھام کے لئے کانفرنس

قاہرہ ۸ رجون :- ٹڈی دل کی روک تھام کرنے کے لئے مشرق وسطیٰ کے ممالک کی جو کانفرنس قاہرہ میں ہو رہی ہے۔ اس میں گیارہ ممالک شرکت کر رہے ہیں۔ یہ کانفرنس اقوام متحدہ کے خوراک و زراعت کے ادارہ اور عرب لیگ کے زیر اہتمام ہو رہی ہے۔ کانفرنس میں کہا گیا ہے۔ کہ ٹڈی دلوں سے ٹانگانیکا۔ کینیا۔ اور یوگنڈا کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ کئی ٹڈی دل مصر پہنچ چکے ہیں۔ ٹڈی دلوں سے ایران اور پاکستان کو بھی خطرہ ہے۔ اس کانفرنس کا مقصد یہ ہے۔ کہ ٹڈی دلوں کے حملوں کی روک تھام کی جائے۔

مشرقی بنگال میں بیجوں کے فارم قائم کئے جائیں گے

ڈھاکہ ۸ رجون :- مشرقی پاکستان میں بیجوں کے فارم قائم کرنے کے لئے زمین حاصل کر لی گئی ہے۔ ایسے فارم قائم کرنے کے لئے جو سکیم تیار کی گئی ہے۔ اس پر ایک کروڑ چھتر لاکھ روپیہ لاگت آئے گی۔ جو حکومت پاکستان اور حکومت امریکہ کے بیرونی امداد کا محکمہ برداشت کرے گا۔

اُردو کو دبانے کی کوشش انجام کار خود ہندی کو نقصان پہنچائیگی

مدراس پردیش کانگرس کے نام مسٹر نہرو کا مکتوب!

مدراس ۸ رجون :- مسٹر جواہر لال نہرو صدر کانگرس نے مدراس کانگرس پردیش کے نام اپنے گشتی مکتوب میں زبان کے مسئلہ پر اظہار خیال کرتے ہوئے واضح کیا ہے۔ کہ ہندوستان میں کسی زبان کو یہ احساس نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ اس کو دبایا جا رہا ہے۔

اُردو اور ہندی میں خواہ مخواہ جو تصادم پیدا کر دیا گیا ہے۔ میں اس پر بار بار اظہار افسوس کر چکا ہوں۔ اُردو اور ہندی میں کوئی مخالفت نہیں۔ اُردو ہمارا بیش قیمت ورثہ اور ہندوستان کی پیداوار ہے۔ اس کو دبانے کی کوشش ایک غم آفریں واقعہ ہوگا۔ اور آخر خود ہندی کو نقصان پہنچے گا۔ دوسرے نقطہ نگاہ سے یہ کوشش اور بھی افسوسناک ہے۔ اس سے کثیر التعداد لوگوں کو یہ احساس ہوگا کہ ان کو انصاف اور آزادی سے محروم کیا جا رہا ہے۔

نیوزی لینڈ کے ایک جزیرے میں آتش فشاں پھٹ پڑا

آکلینڈ (نیوزی لینڈ) ۸ رجون :- نارتھ آئی لینڈ پر مشہور آتش فشاں نگاروہوئی پھٹ پڑا ہے۔ اور گذشتہ جمعہ سے لاوا اگل رہا ہے۔ دہکتی ہوئی چٹانوں کے عظیم الجثہ تودے دہانہ آتش فشاں سے اُڑ اُڑ کر دامن کوہ میں گر رہے ہیں۔

چند روز سے یہ آتش فشاں گہرے دھوئیں کے بادلوں میں لپٹا ہوا تھا۔ اور اس کا کوئی منظر صاف نظر نہیں آتا تھا۔ اس سے پہلے بھی یہ پہاڑ آتش فشانی کرتا رہا ہے۔ لیکن موجودہ صدی میں اس سے زیادہ آتش فشانی کبھی نہیں کی۔ ایک سرکاری ماہر طبقات الارض نے کہا۔ کہ نگاروہوئی کثیر تعداد میں لاوا اگلے گا۔

جنیوا کانفرنس کا اجلاس

جنیوا ۸ رجون :- آج جنیوا میں ہند چینی کے مسئلہ پر بحث کرنے کے لئے نو قوموں کا پہلی مرتبہ کھلا اجلاس ہو رہا ہے۔ مسٹر ایڈن اجلاس میں شرکت کرنے کے لئے لندن سے جنیوا روانہ ہو گئے۔

ہند چینی میں ویٹ منہ چوکی برباد کر دی گئی

ہنوئی ۸ رجون :- فرانسیسی لیونین کی فوجوں نے ہنوئی سے آٹھ میل مشرق کی طرف زبردست حملہ کر کے ویٹ منہ کی ایک چوکی کو تباہ و برباد کر دیا۔

علیگڑھ میں گرفتار شدگان کی تعداد ساٹھ تک پہنچ گئی

علی گڑھ ۸ رجون :- آج علی گڑھ کے فرقہ وارانہ فساد کے بارے میں ضلع مجسٹریٹ نے ایک اعلامیہ جاری کیا ہے۔ جس میں فساد کا پس منظر اور تفصیل بیان کی گئی ہے۔ اعلامیہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ ایک خربوزہ کی قیمت پر ایک دوکاندار اور ایک خریدار کے جھگڑے نے فرقہ وارانہ رنگ اختیار کر لی۔ لیکن خوش قسمتی سے یہ جھگڑا اس علاقہ تک رہا۔ جو چوراہا عبد الکریم پھول چوراہا۔ فرش بازار۔ سبزی منڈی اور محلہ آتش بازاں سے محدود رہے۔

چند واقعات لوٹ مار اور آتش زنی کے بھی پیش آئے۔ فائر بریگیڈ نے آگ پر فوراً قابو پا لیا۔ پولیس اور مجسٹریٹوں نے حالات پر ایک گھنٹہ میں قابو حاصل کر لیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس پندرہ منٹ کے اندر اندر جائے واردات پر پہنچ گئے۔ حالات پر قابو پانے کے لئے گرفتاریاں کرنی پڑیں۔ صرف آٹھ نفوس زخمی ہوئے۔ جو اس وقت ہسپتال میں ہیں۔ خیال ہے۔ کہ دو اشخاص کے شدید زخم آئے ہیں۔ کوئی موت واقع نہیں ہوئی ہے۔ اور ایسی تمام اطلاعات بے بنیاد ہیں۔ حالات پوری طرح قابو میں ہیں۔ اور معمول پر آ رہے ہیں۔

ہفتہ کو دن میں اور ہفتہ اور اتوار کی درمیانی رات میں کرفیو لگایا گیا تھا۔ تاکہ مزید واقعات پیش نہ آئیں۔ اور خوف و ہراس دور ہو جائے۔ دفعہ ۱۴۴ ، ۱۱ رجون تک نافذ رہے گی۔

اب کرفیو ختم کر دیا گیا ہے۔ پولیس وغیرہ کا کافی انتظام ہے۔ پولیس کا گشت جاری ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا ہے۔ کہ عوام کو کسی قسم کا اندیشہ نہیں کرنا چاہیئے۔ وہ آزادی سے چل پھر سکتے ہیں۔

فرانسیسی مقبوضات کے آزاد شدہ علاقوں کا انتظام بھارتی حکومت سنبھالیگی

نئی دہلی ۸ رجون :- معلوم ہوا ہے۔ کہ پیرس کی گفت و شنید ناکام ہو جانے کی وجہ سے شاید حکومت ہند فرانسیسی نوآبادیات کے پچاس فی صدی آزاد شدہ علاقہ جات کا چارج سنبھالنے کا فیصلہ کرے۔

واضح رہے کہ حکومت ہند فرانسیسی مقبوضات کے متعلق پیرس کی گفت و شنید کے ناکام ہو جانے کے بعد وہاں کی صورت حال پر غور کر رہی ہے۔ اس دوران میں تمام فرانسیسی مقبوضات میں حالات نازک ہو رہے ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷